© rasailojaraid.com

ایک اشرفی انعام

اُس شخص کو ملیگا جو اس رسالے کے مضامین نمبر ۲ لغایت ۱۲ کی نظیر سوقت کسی رسالہ یا اخبار میں دکھاوے۔ اگر کوئی دکھا نہ سکے تو پھر انصاف سے کہا جاوے کہ اب رسالے کا اڈیٹر لائق پنشن ہو گیا ہے جیسا کہ اشتہار مذکور ہے

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر ہفتم لغایۃ دوازدہم　　جلد بست و دوم

بابت ۱۳۲۷ھ ہجری مطابق ۱۹۰۹ء

شرح قیمت رسالہ وغیرہ امور کے اس رسالہ کی قیمت عموماً ۱۲ سالانہ ہے قیمت خاص جو رؤسا [illegible] ہر سال ۸ روپے جنکی آمدنی چالیس روپے ماہوار سے زیادہ نہیں۔ ان سے چھ روپے۔ جنکی دس روپیہ ماہوار بھی [illegible] نہیں ان سے علاوہ تین روپے لئے جاتے ہیں۔ ہمیں یہ شرط ہے کہ پیشگی دیں جو دس روپیہ آمدنی بھی نہیں رکھتے [illegible] لیاقت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت اور خریدار رسالہ بہم پہنچانے میں کوشش کرتے ہیں [illegible] قیمت دیا جاتا ہے۔ یہ شرح قیمت رسالہ ہر سال رواں کیلئے ہے سالہائے گذشتہ کی قیمت حسب شرح ذیل ہے۔ جلد یا سال اول لغایت پنجم کی عام سالانہ قیمت ۷ جلد یا سال ششم لغایۃ دوازدہم سالانہ ۶۔ جلد یا سال سیزدہم لغایۃ نوزدہم کی سالانہ ۵۔ خریدار کل کو چہارم حصہ قیمت معاف خاص قیمت ہر سال گذشتہ مطابق ہر سال رواں۔ ارسال زر بذریعہ منی آرڈر۔ اور خط و کتابت حسب نشان ذیل ہونی چاہیئے۔ ۲۔ نمونہ کا پرچہ بار سال ادنی قیمت ایک پرچہ ہر کو ملسکتا ہے نہ مفت۔ رسالہ پسند نہ ہو تو واپس کر دیں اور قیمت واپس لیں ۳ خط کا جواب جوابی پوسٹ کارڈ یا ٹکٹ بھیجنے پر مل سکتا ہے۔ جو لوگ اپنا نام و مقام بخط واضح نہ لکھیں گے یا ٹکٹ یا کارڈ ارسال نہ کریں گے جواب نہ پائیں گے۔ ابو سعید محمد حسین مہتمم رسالہ اشاعۃ السنۃ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور۔

فہرست مضامین جلد ہذا

[illegible] سکتے ہیں) ۔۔۔ صہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خریداران و معاونین رسالہ اشاعۃ السنۃ سے اس رسالہ کے متعلق آخری فیصلہ

جلد نمبر ۲۱ رسالہ بابت ۱۹۰۶ء جب ۱۹۰۷ء میں شائع ہوئی۔ تو اس کے صفحہ ۲ پر رسالہ کی بابت معاونین کی خدمت میں گذارش کیگئی تھی۔ جس میں بتایا گیا تھا کہ رسالہ نے ۱۹۰۶ء [illegible] وقت سے پہلے کیا کیا۔ اسوقت وہ کیا کر رہا ہے اور اسکی وجہ کیا ہے۔ اور اس کے دیر سے نکلنے کی بوجہ کیا ہیں۔ اخیر میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ معاونین چندہ واجبی ادا کر دیں۔ تو آیندہ رسالہ ماہ بماہ لیں۔

اس گذارش کا کافی اثر ظاہر نہ ہوا تو اس دفعہ رسالہ اور بھی دیر سے نکلا [illegible] کردہ گذارش معمولی سمجھ کر غور سے پڑھی نہیں گئی۔ یا پڑھ کر رسالہ کی ماہ بماہ شائع ہو [illegible] ضرورت نہیں سمجھی گئی یا سرے سے رسالہ ہی کی ضرورت اب اعیان قوم کے خیال میں نہیں رہی [illegible] آخری شق صحیح ہے اور اب رسالہ کی ضرورت انکے خیال میں نہیں رہی کیونکہ حضرات الاقرلی [illegible] نئے نئے اخبار نکل آئے ہیں۔ جن میں کچھ تمسخر اور ہنسی کچھ شاعری کچھ مغالطہ دہی اور کچھ آزادی مذہبی پائی جاتی ہے اور وہ آزادی پسند الطبائع سے مذہب کا جوا اتارنا چاہتے ہیں۔ لہذا اولڈ فیشن رسائل کی انکو کوئی ضرورت نہیں رہی۔ تو متبعین سنت سید المرسلین اور پیروان صحابہ و تابعین وغیرہ سلف صالحین کی خدمت میں گذارش ہے۔ وہ اس کو توجہ کامل سے سنیں اور آزادی پسند افراد و فرقہ کو سناویں۔ اور اس آزادی سے انکو بچانے کی کوشش کریں۔ وہ گذارش یہ ہے کہ جیسی رسالہ کی ضرورت اس وقت ہے۔ ویسی پہلے کسی وقت بھی نہیں ہوئی پہلے تو یہ رسالہ مذہب اہل حدیث کو بیرونی حملوں متعصبین مقلدین۔ حنفیہ۔ نیچریہ و مرزائیہ [illegible] مدافعت کرتا تھا۔ ان حملوں سے ان کی روک و تھام کر [illegible] دکو قائم کر دیا۔ اور بڑے [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آثار سلفیہ و اقوال اجماعیہ چھوڑنا چاہتے ہیں۔ اور اُن کو دائرہ اہل سنت والجماعت سے نکالکر فرقہ معتزلہ و رفض و خوارج میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ اس مذمت میں وہ ایسا مصروف ہے کہ اس کی نظیر تمام پنجاب و ہندوستان میں وہ خود آپ ہی ہے۔ اور کوئی دوسرا رسالہ یا اخبار یا عالم علماء اہل حدیث سے اس کی مانند مدافعت نہیں کر سکا۔ اعیان قوم کو اس امر کی تصدیق جلد ۲۰ و ۲۱ کے مضامین اور مضمون نصیحت نامہ نمبر ۵ (جو رسالہ نمبر ۱۱ و ۱۲ جلد ہذا میں درج ہوکر شائع ہوا ہے) ملاحظہ کرنے سے ہو سکتی ہے۔ ایک جھوٹے مدعی مذہب اہل حدیث نے ایک رسالہ بنام اتباع سلف (جو درحقیقت ترک اتباع سلف ہے) شائع کیا ہے جس میں اصول مذہب اہل حدیث (احادیث صحیحہ و آثار سلفیہ اور اقوال اجماعیہ) پر ایسے تیز تلوار چلائی تھی۔ اس تلوار کی چمک نے تیس نفر نامی علماء پنجاب و ہندوستان کی (جن میں بعض مقتدا و مشاہیر علماء اہل تصنیف و افتا بھی ہیں) آنکھوں پر اثر کر کے ان کو اندھا کر دیا۔ اور انہوں نے بن دیکھے بے سمجھے اس رسالہ کے کل مضامین کو تصدیق کر دیا۔ جس میں حدیث و آثار و اقوال اجماعیہ کا انکار پایا جاتا ہے۔ جس کے سبب ان سب علماء کو اس نے آیت الیس منکم رجل رشید کا مصداق بنا دیا ہے۔ اس رسالہ کے رد میں وہ مضمون نصیحت نامہ نمبر ۵ شائع ہوا۔ وہ مضمون شائع نہ ہوتا تو قریب تھا کہ اس رسالہ کو اجماعی سمجھ کر تمام جماعت اہل حدیث میں صحیح تسلیم کیا جاتا۔ اور مذہب اہلحدیث سے اتباع احادیث صحیحہ و آثار سلفیہ و اقوال اجماعیہ کا قمع و قلع ہو جاتا۔ اور مذہب اہل سنت والجماعت ان میں نیست و نابود ہو کر انکا مذہب خروج و رفض و اعتزال قرار پاتا۔ اس رسالے اور اسکے جواب نصیحت نامہ نمبر ۵ ... کے ... شخص کو جو مذہب اہل سنت والجماعت کہلاتا اور اتباع حدیث نبوی

جاتا تھا ... پسند کرتا ہے۔ یقین ہو گا کہ اس وقت ملک پنجاب ...

وہابی قرار دیکر ... رہنے کی ایسی فہرست کنندہ) خاکسار ایڈیٹر

بڑا اس گروہ کے ایڈوکیٹ (وکیل) ...

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔ اور اس صورت میں اس رسالہ کی مالی امداد پہلے سے زیادہ ان کے ذمہ لازم ہے۔ جو صاحب آگے ایک روپیہ ماہوار چندہ دیتے ہیں۔ وہ اب بشرط گنجائش دو روپیہ کردیں۔ اور جو آٹھ آنہ دیتے تھے۔ تو وہ بشرط مذکور ایک روپیہ کردیں اور جو چار آنہ ماہوار دیتے ہیں وہ بشرط مذکور آٹھ آنے کردیں۔ خصوصاً وہ اصحاب جن کی ماہوار آمدنی چالیس روپیہ سے کم نہیں۔ اور وہ ناواجب رعایت سے فائدہ اٹھاکر صرف ۴ر آنہ ماہوار دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اصحاب رسالہ ضلالت مقالہ مدعی دروغ مذہب اہل حدیث اور اسکے جواب نصیحت نامہ نمبر ۶ کو پڑھ کر جاری رہنے رسالہ اشاعۃ السنۃ کی ضرورت محسوس نہ کریں اور اسپر میجارٹی۔ اہل حدیث کا اتفاق ہوجاوے تو مجبوراً ہم مان لیں گے۔ کہ واقعہ میں اب یہ رسالہ اشاعۃ السنۃ کا اہل حدیث کا ایڈووکیٹ (وکیل) و ریپریزنٹیٹو (قوم کی ضروریات کو سرکار میں پیش کرنے والا) ہونے کے لائق نہیں رہا۔ اس صورت میں اس کو بند کردیا جائیگا اور اگر جاری رہا۔ تو اس کا تعلق خاص اہلحدیث سے نہ رہیگا۔ اس میں ایسے مضامین تحریر کیئے جایا کریں گے۔ جوکہ عام اصول اسلام کے واسطے مفید ہونگے جیسکہ اس جلد کے دوسرے مضامین نمبر ۲ سے ۱۱ تک اس تحقیق و تدقیق و تفصیل با دلیل سے لکھے گئے ہیں جنکی نظیر اسوقت ہندوستان و پنجاب کے کسی رسالے یا اخبار میں کوئی بتاوے تو خاکسار سے ایک اشرفی انعام لے دالله علی ذلک وکیل ناظرین اس فیصلہ کے متعلق دو حرفی جواب دیں۔

اس سوال کا مخاطب ہر ایک خریدار و معاون و ناظر رسالہ ہے اور خصوصیت کی ساتھ وہ لوگ ہیں جو اس رسالہ سے زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں اور اس خاکسار سے محبت واخلاص کے مدعی ہیں بذریعہ خاص مراسلات اپنی ارا سے جلد اطلاع د[illegible]

[illegible]اور رکھیں۔ کہ اگر یہ رسالہ بند ہوگیا یا اسنے اہلحد[illegible]

[illegible] کہنا چھوڑ دیا تو بھ[illegible]

(جس میں مولوی ثناءالله امرتسری کے رسالہ اتباع سلف کا جواب ہے اور اس بات کا ثبوت کہ جو حدیث اور جماعت سلف واجماع کا تبع [illegible]
خارج اور معتزلہ و روافض و خوارج میں داخل ہے صفحہ ۳۱۶ مسئلہ وقف علی الاولاد پر ایک ضروری نوٹ۔ صفحہ ۳۸۳

© rasailojaraid.com